السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پانی کی ٹینکی ہے جس میں قریباً دواڑھائی من پانی ہوتا ہے۔ پانی اس میں جاری رہتا ہے مثلاً موٹر کے پائپ سے پانی داخل ہوتا ہے، ادھر سے خارج بھی ہوتا رہتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر اس ٹینکی میں چھپکلی گر جائے زندہ یا مردہ یا اس پانی میں جانور حلال یا حرام بیٹ کر دیں تو کیا اس پانی کو استعمال کیا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں ٹینکی سے پانی نکال کر اسے صاف کرلینا چاہیے۔ پانی اصلاً پاک ہے دو طرح سے نجس ہوتا ہے: (صحیح البخاری، باب غَسْلِ المَنِيِّ وَفَرْكِهِ، وَغَسْلِ مَا يُصِيبُ مِنَ المَرْأَةِ، رقم: ۲۳۰، صحیح مسلم، باب حُكْمِ الْمَنِيِّ، رقم: ۲۸۹) نجاست کی وجہ سے اس کا رنگ، بو، مزہ بدل جائے، تو وہ پلید ہوجاتا ہے، خواہ تھوڑا ہو یا بہت۔ (فتح الباری: ۵/۲۶۸) اندازاً پانچ مشک سے اس کی مقدار کم ہو تو نجاست کے پڑنے سے پلید ہوجاتا ہے خواہ رنگ، بو، مزہ بدلے یا نہ بدلے۔

اور پانی میں پاک شے پڑنے سے بعض دفعہ اس کا نام اور ہوجاتا ہے مثلاً: شربت یا عرق یا لسی وغیرہ، تو اس سے وضو اور غسل نہیں ہوگا۔ ہاں اگر پانی کا نام نہ بدلے جیسے کنویں میں پتے گرنے سے رنگ، بو، مزہ بدل جاتا ہے مگر اس کا نام پانی ہی رہتا ہے تو اس سے وضو غسل وغیرہ درست ہے۔ یہی حکم پانی میں حلال جانور گرنے کا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

کتاب الطہارۃ: صفحہ:85

محدث فتویٰ